سوال

(317)وہ ایام جن میں روزہ رکھنا منع ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کون سے ایام ہیں جن میں روزہ رکھنا مکروہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ ایام جن میں روزہ رکھنے کی ممانعت ہے ان میں سے ایک توجمعے کا دن ہے کہ یہ جائز نہیں کہ محض جمعے کے دن کا نفل روزہ رکھا جائے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے،[1]اسی طرح صرف ہفتے کے دن کا روزہ رکھنا بھی منع ہے لیکن اگر جمعے کے دن کے ساتھ ہفتے یا جمعرات کا بھی روزہ رکھ لے توپھر کوئی حرج نہیں جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے ثابت ہے۔ اسی طرح عیدالفطر، عیدالاضحیٰ اور ایام تشریق کے روزے رکھنا بھی حرام ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں کے روزوں سے منع فرمایا ہے۔[2]ہاں البتہ یہ ثابت ہے کہ اس شخص کے لیے ایام تشریق میں (حج) تمتع اور قران کی ہدی کے بجائے روزے رکھنا جائز ہے جس کے پاس ہدی کی استطاعت نہ ہو کیونکہ صحیح بخاری میں حضرت عائشہ اور ابن عمر رضی اللہ عنھم سے روایت ہے:

(لم يرخص في ايام التشريق ان يصمن الا لمن لم يجد الهدي) (صحيح البخاري'الصوم'باب صيام ايام التشريق' ح: 1997'1998)

''ایام تشریق میں روزے رکھنے کی اجازت نہیں سوائے اس شخص کے جس کے پاس ہدی نہ ہو۔''

لیکن محض نفل یا دیگر اسباب کی وجہ سے روزے رکھنا جائز نہیں جس طرح عید کے دن روزہ رکھنا جائز نہیں اسی طرح رؤیت ہلال ثابت نہ ہو توشعبان کی تیس بھی روزہ رکھنا جائز نہیں کیونکہ یہ یوم شک ہے۔ اورعلماء کے صحیح قول کے مطابق اس دن کا روزہ رکھنا جائز نہیں خواہ مطلع صاف ہو یا ابر آلود، کیونکہ احادیث صحیحہ اس دن کے روزے کی ممانعت پر دلالت کرتی ہیں۔

---

[1] صحیح بخاري، الصوم، باب صوم يوم الجمعة الخ، حديث: 1985 و صحيح مسلم، الصيام، حديث: 1144

[2] صحیح بخاري، الصوم، باب صوم يوم الفطر، حديث: 1990-1991 و صحيح مسلم، الصيام، باب تحريم صوم يومي العيدين، حديث: 1137

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 229